پیغام
ماہنامہ
4
مارچ 2026
صفحہ 5 تا 8 و 14

ہنڈ مل ریلوے اسٹیشن کا شیڈ کھنبیلہ بھنڈاری میں گیہوں کی بوائی کا آغاز

رپورٹ: کامران بیگ بھنڈاری

□ ہنڈ ۱۴۲۷ ۔ ۱۱ ستمبر ۲۰۲۶ء

ہنڈ مل اور ہنڈ ریلوے اسٹیشن کے درمیان 6 کلومیٹر طویل ٹریک کی بحالی کا کام 14 ماہ بعد مکمل

ہنڈ مل اور ہنڈ ریلوے اسٹیشن کے درمیان 6 کلومیٹر طویل ٹریک کی بحالی کا کام 14 ماہ بعد مکمل ہو گیا ہے۔ جمعرات 11 ستمبر کو ہنڈ مل سے پہلی مسافر ٹرین روانہ ہوئی۔ اس ٹرین میں 312 مسافر سوار تھے۔ ریلوے حکام کے مطابق اس ٹریک پر 1988 کے بعد پہلی بار مسافر ٹرین چلائی گئی ہے۔ اس سے پہلے یہ ٹریک صرف مال گاڑیوں کے لیے استعمال ہوتا تھا۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ہنڈ ریلوے انجینئر شاہد منظور نے بتایا کہ ٹریک کی بحالی کے دوران 3 پرانے پل مکمل طور پر تبدیل کیے گئے۔ ان میں سب سے بڑا پل دریائے کالی ندی پر ہے جس کی لمبائی 210 میٹر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’پرانے پلوں کی لوہے کی گرڈرز 1962 میں لگائی گئی تھیں۔ ان کی باقاعدہ جانچ کی گئی اور پھر انہیں نئے پلوں سے بدل دیا گیا۔‘‘

ہنڈ مل ریلوے اسٹیشن کے ماسٹر محمد یونس کھوکھر نے بتایا کہ ٹکٹ گھر پر صبح 6 بجے سے ہی لوگوں کی لمبی قطاریں لگی ہوئی تھیں۔ ان کے مطابق پہلے دن 312 مسافروں نے ٹکٹ خریدے، جبکہ 47 افراد نے بغیر ٹکٹ سفر کیا۔ ان سے جرمانہ وصول کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’لوگ بہت خوش ہیں، کئی بزرگ آنکھوں میں آنسو لے کر ٹکٹ لے رہے تھے۔‘‘

ٹرین کے ڈرائیور غلام سرور نے بتایا کہ ہنڈ مل سے ہنڈ ریلوے اسٹیشن تک کا سفر 22 منٹ کا ہے۔ اس دوران 4 اسٹیشن راستے میں آتے ہیں۔ ٹرین کی رفتار 40 کلومیٹر فی گھنٹہ رکھی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ٹریک بہت اچھی حالت میں ہے، ہمیں کوئی دقت نہیں ہوئی۔‘‘ ٹرین میں 2 گارڈ اور 1 ٹکٹ چیکر تعینات کیا گیا ہے۔

ڈویژنل ریلوے منیجر ہنڈ ریلوے انجینئر شاہد منظور نے بتایا کہ ٹریک کی بحالی پر 2 ارب 15 کروڑ روپے لاگت آئی۔ اس میں سے 1 ارب 80 کروڑ روپے وفاقی حکومت نے فراہم کیے، جبکہ باقی رقم ریلوے نے اپنے وسائل سے ادا کی۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ ٹریک کی بحالی میں مقامی ٹھیکیداروں کو ترجیح دی جائے۔ اس سے مقامی لوگوں کو روزگار بھی ملا ہے